سوال

(240) ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے سے نماز قبول نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسبل الازار کی نماز کے متعلق بھی بیان کریں کہ اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں ؟ اگر ہو جاتی ہے تو اس کی دلیل کیا ہے ؟ جب کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا کے متعلق حکم ہے کہ « فَفِی النَّارِ» کیا ناری کپڑا میں نماز ہو جاتی ہے ۔ علماء حجاز کہتے ہیں کہ نماز ہو جاتی ہے لیکن کوئی صریح دلیل نہیں پش کی ۔ یہ فتویٰ الشیخ عبدالعزیز بن باز کا ہے ۔ باقی آدمی گناہ گار ہے اور جو حدیث نماز کے مانع ہے جس میں رسول اللہ a نے اس کو کہا کہ جا کر وضو کر جس نے تین بار وضو کیا ، تو اس حدیث کو امام منذری نے ضعیف کہا ہے ۔ اور علامہ مبارکپوری نے اس کو حسن کہا ہے اور امام نووی نے اس کو علی شرط المسلم کہا ہے ۔ اور شیخ البانی نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے ۔ وضاحت سے آگاہ کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث حسن ہے ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ایک مرتبہ ایک آدمی تہبند لٹکائے نماز پڑھتا تھا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا جا اور وضوء کر وہ گیا اور وضو کر کے آگیا ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ ''جا اور وضو کر'' وہ پھر گیا اور وضوء کر کے آیا ، اس پر ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اسے کس سبب سے وضوء کا حکم دیا ہے ۔ فرمایا کہ ''یہ اپنا تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ جس کا ذکر بلند ہے تہبند لٹکا کر نماز پڑھنے والے کی نماز کو قبول نہیں کرتا ۔'' (ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب الاسبال فی الصلاة مرعاة المفاتیح، ص : 477، ج : 2- ذکرہ الہیثمی فی مجمع الزوائد : ج : 5، ص : 145، وقال رواہ أحمد ورجالہ رجال الصحیح)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ